113385- عبادت میں حصول ثواب کے لیے مشقت کا قصد مشروع نہیں

سوال

کیاانسان کے لیے کسی بھی عبادت میں ثواب حاصل کرنے کے لیے مشقت کا قصد کرنا مشروع ہے، مثلا گرم پانی ہونے کے باوجود ٹھنڈے پانی سے وضو کرنا، یا پھر قریب کی مسجد چھوڑ کر دور والی مسجد کا قصد کرنا، اس لیے کہ میں نے "الموافقات" امام شاطبی رحمہ اللہ کی کلام کا مطالعہ کیا ہے جس میں انہوں بیان کیا ہے کہ عمدا اور جان بوجھ کر مشقت تلاش کرنے والے کو اس پر اجر و ثواب حاصل نہیں ہوتا؟

پسندیدہ جواب

مکلف شخص کو مشقت کا قصد کرنے کا اجر و ثواب حاصل نہیں ہوتا، بلکہ اگر اسے اس صورت میں اجر حاصل ہوگا جب وہ مکلف کردہ فعل کے ساتھ ملی ہوئی ہو، کیونکہ مشقت فی ذاتہ مقصود نہیں.

شیخ محمد بن صالح العثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں:

"جب یہ طے ہو چکا کہ شریعت نے فی ذاتہ مشقت کا قصد نہیں کیا؛ تو ہمیں مشقت کا قصد نہیں کرنا چاہیے، اگر وہ فعل بغیر کسی مشقت کے ادا کیا جا سکتا ہو تو ہمیں مشقت کا قصد نہیں کرنا چاہیے، کیونکہ مشقت کا قصد مشروع نہیں اس کی مثال یہ ہے:

کوئی شخص کہے میں پیدل حج کرونگا تا کہ حج میں تھکاوٹ ہو اور مجھے اجر و ثواب زیادہ حاصل ہو، تو اسے کہا جائیگا: مشقت کا قصد کرنا مشروع نہیں؛ کیونکہ شارع نے مشقت کا قصد نہیں کیا، اور آپ شارع کے مقصود کی مخالفت کر رہے ہیں.

اور اگر کوئی قائل یہ کہے: حدیث میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

"آپ کو تھکاوٹ اور جدوجہد کے حساب سے اجر و ثواب حاصل ہوگا"

اسے کہا جائیگا: یہاں حدیث میں مکلف کے لیے تھکاوٹ کا قصد کرنا مراد نہیں، بلکہ یہاں تو عبادت میں وہ تھکاوٹ مراد ہے جو مکلف کے قصد کے بغیر حاصل ہوتی ہے. انتہی

مستقل فتوی کمیٹی کے علماء سے درج ذیل سوال کیا گیا:

غسل جنابت کرنے وقت انسان کے لیے کونسا پانی استعمال کرنا مستحب ہے، ٹھنڈا یا گرم؟

کمیٹی کے علماء کا جواب تھا:

"سب تعریفات اللہ وحدہ لا شریک کی ہیں، اور درود و سلام ہو اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور اس کی آل اور صحابہ کرام پر.

اما بعد:

مسلمان شخص کو حسب مصلحت اور ضرورت ٹھنڈا یا گرم پانی استعمال کرنا جائز ہے، اس معاملہ میں وسعت پائی جاتی ہے، اور پھر اللہ تعالی کا دین آسان و سہل ہے، جیسا کہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے:

.{اللہ تعالی تمہارے ساتھ آسانی کرنا چاہتا ہے، اور تمہارے ساتھ تنگی نہیں کرنا چاہتا}.

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے، اور اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور صحابہ کرام پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے" انتہی

الشیخ عبد العزیز بن باز.

الشیخ عبد الرزاق عفیفی.

الشیخ عبد اللہ بن غدیان.

الشیخ عبد اللہ بن قعود.

دیکھیں: فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (328/5).